سوال

(825)عدت گزارنے کے لیے اپنے رشتہ داروں کے گھر جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ عورت جس کا شوہر فوت ہوگیا ہو، کیا اس کے لیے جائز ہے کہ جب وہ اپنے شوہر کے گھر سے اپنے بھائی کے گھر منتقل ہوگئی ہو اور پھر وہاں مشکلات اور بد معاملگی سے دوچار ہو، تو اپنے شوہر کی اولاد کے ہاں یا اپنے چچا کے ہاں چلی جائے اور اپنا وقت گزارے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت کے لیے عدت پوری کرنے بغیر کسی اور جگہ منتقل ہو جانا جائز نہیں ہے سوائے اس کے کہ کوئی شرعی سبب موجود ہو۔ اگر وہ شرعی رخصت کے بغیر منتقل ہوئی ہو تو اسے چاہئے کہ اس گھر میں واپس آ جائے جہاں سے وہ گئی تھی۔ اور اگر شرعی رخصت کے تحت منتقل ہوئی تھی تو اس کے لیے جائز ہے کہ (اپنے بھائی کے گھر سے) اپنے شوہر کے گھر میں یا کسی اور گھر میں منتقل ہو جائے، اور علاوہ ازیں احداد (سوگ اور بدعت) کے دیگر احکام معروف ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 583

محدث فتویٰ